

## سوال

کیا ممکن ہے کہ آپ ہمیں سنن مؤکدہ کی تعداد بتائیں اور یہ کب ادا کی جائیگی؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کے سوال کا جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ ذیل حدیث ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بارہ رکعات سنتوں پر ہمیشگی کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا، چار رکعات ظہر سے قبل، اور دو رکعات ظہر کے بعد، اور دو رکعات مغرب کے بعد، اور دو رکعات عشاء کے بعد، اور دو رکعات فجر سے قبل "

جامع ترمذی حدیث نمبر ( 379 ) صحیح الجامع حدیث نمبر ( 6183 ).

اور عنبسة بن ابی سفیان ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے دن اور رات میں بارہ رکعات ادا کیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر تعمیر کرتا ہے، چار ظہر سے قبل، اور دو اس کے بعد، اور دو رکعات مغرب کے بعد، اور دو رکعات عشاء کے بعد، اور دو رکعات فجر سے قبل "

جامع ترمذی حدیث نمبر ( 380 ) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں اس باب میں ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عنبسة کی حدیث حسن صحیح ہے. دیکھیں: الصحیح الجامع حدیث نمبر ( 6362 ).

اور عصر کی نماز میں سنت مؤکدہ نہیں ہے، لیکن عصر کی نماز سے قبل چار رکعات ادا کرنا مستحب ہیں، لیکن اجر و ثواب اور ہمیشگی میں ان کا مقام اور مرتبہ سنن مؤکدہ سے کم ہے، اور یہ چار رکعات مندرجہ ذیل حدیث میں مذکور ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم فرمائے جس نے عصر سے قبل چار رکعت ادا کیں "

جامع ترمذی حدیث نمبر ( 395 ) ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں یہ حدیث غریب حسن ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع حدیث نمبر ( 3493 ) میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

امام شافعی اور امام احمد رحمہما اللہ کے نزدیک مندرجہ بالا سب چار نفل دو دو کر کے ادا کیے جائیں گے۔

واللہ اعلم .